پاکستان میں بجٹ
کو سمجھنے کا رہنما کتابچہ

مصنف

داؤد احمد

شریک مصنف

اعزاز آصف

جون 2007

فہرست

1۔ کلیدی تصورات واصطلاحات 2

2۔ بجٹ سائیکل 12

3۔ بجٹ سے متعلقہ اشاعتیں 14

4۔ بجٹ کے محصولات واخراجات کے اجزاء 23

5۔ وسائل کو صوبوں تک منتقل کرنے کی بنیادیں 35

6۔ وفاقی بجٹ کے عمل کی اشکال 36

7۔ صوبائی بجٹ کے عمل کی اشکال 39

ضمیمہ جات

بجٹ کی کتابوں سے کچھ مثالیں 0

بجٹ کا جائزہ کنندہ 0

Preface

باب نمبر 1۔ کلیدی تصورات اور اصطلاحات

(Key Concepts and Terminology)

”یہ حصہ پاکستان میں بجٹ کے دوران استعمال ہونے والے چند بنیادی تصورات اور اصطلاحات کی وضاحت کرتا ہے۔“

کلیدی تصورات اور اصطلاحات کی وضاحت

(Description of Key Concepts and Terminology)

ذیل میں وہ تصورات اور اصطلاحات بیان کئے گئے ہیں جو حکومتی بجٹ بنانے کے دوران عموماً استعمال ہوتے ہیں۔

اکاؤنٹنٹ جنرل
(Accountant General)

یہاں افسران اپنے دائرہ اختیار میں آنے والے حکومت کے اکاؤنٹنگ سے متعلق تمام معاملات اور آڈٹ سے پہلے کے تمام مالی معاملات کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔ اکاؤنٹنٹ جنرل کا دفتر وفاقی سطح کے ساتھ ساتھ صوبائی سطح پر بھی ہوتا ہے۔ وفاقی حکومت میں اکاؤنٹنٹ جنرل کو اکاؤنٹنٹ جنرل آف پاکستان ریونیو کہا جاتا ہے۔

حقیقی اخراجات
(Actual Expenditure)

کسی محکمے یا کسی دفتر کے ایسے اخراجات جو اُس کے لیے پہلے سے تخصیص شدہ رقوم کے علاوہ ہوں، حقیقی اخراجات کہلاتے ہیں۔

اپروپئیشن اکاؤنٹس
(Appropriation Accounts)

یہ درحقیقت کسی بھی دفتر یا محکمے کو بجٹ کے مطابق دی گئی رقم اور حقیقی اخراجات کے درمیان ایک موازنہ ہے۔ یہ موازنہ جات آڈیٹر جنرل صوبائی اکاؤنٹنٹ جنرل کے دفتر سے ہر سال شائع ہوتے ہیں ۔اور اس کو (Function)اور(Object) کے حوالے سے تیار کیا جاتا ہے۔

سالانہ ترقیاتی منصوبہ
(Annual Development Plan (ADP))

یہ دستاویز پلاننگ کمیشن کی طرف سے شائع کی جاتی ہے اور اس میں میڈیم ٹرم ڈیولپمنٹ (2005-10) میں دیئے گئے سالانہ اہداف بھی شامل کئے جاتے ہیں۔ اس میں شرح نمو، بچت اور سرمایہ کاری، اخراجات کا تخمینہ اور بچت، مالی و معاشی ترقی، غربت میں کمی اور انسانی وسائل میں ترقی جیسے اہم عنوانات بھی شامل ہوتے ہیں۔ (مزید تفصیل کے لیے دیکھیے وسط المدتی ترقیاتی فریم ورک)

سالانہ ترقیاتی پروگرام کی سٹیٹ منٹ (Annual Development Program (ADP) Statement)

اس سٹیٹ منٹ میں زیرِ تعمیر اور تجویز کردہ ساری ایسی سکیمیں ہوتی ہیں جو صوبائی حکومت کی طرف سے ایک مالی سال کے دوران سماجی ترقی کی خاطر شروع کی جاتی ہیں۔ یہ سٹیٹ منٹ وفاقی سطح پر شائع ہونے والے پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (PSDP) کے مساوی ہوتی ہے (مزید تفصیل کے لیے دیکھیے پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام)۔

تصرف (Appropriation)

تصرف (Appropriation) سے مراد اخراجات کے حوالے سے فنڈز کا تعین ہے۔ یہ دراصل پارلیمنٹ کا ایک ایکٹ ہوتا ہے جو مختلف شعبہ جات کو مخصوص مقاصد کے لیے اخراجات مختص کرتا ہے۔

آڈیٹر جنرل (Auditor General)

آڈیٹر جنرل وفاق اور صوبوں کے کھاتہ جات کا تمام ریکارڈ آڈیٹر جنرل کے تجویز کردہ طریقہ کار کے مطابق سنبھالنے کا ذمہ دار ہے۔ اس ذمہ داری کے لیے وہ اکاؤنٹنٹ جنرل یا اکاؤنٹنٹ جنرل آف پاکستان ریونیو کے ساتھ ملکر کام کرتا ہے (مزید تفصیل کے لیے دیکھیے اکاؤنٹنٹ جنرل)۔

بجٹ (Budget)

بجٹ سے مراد حکومت کا سالانہ مالیاتی منصوبہ ہوتا ہے جو اخراجات تجویز کرتا ہے اور اُن کے لیے وسائل کا بندوبست بھی کرتا ہے۔

بجٹ کال سرکلر (Budget Call Circular)

اس سے مراد ایک سرکاری نوٹس ہے جو وزارت خزانہ کی طرف سے تمام محکمہ جات کو جاری کیا جاتا ہے۔ اس کے ذریعے تمام محکمہ جات کو آنے والے مالی سال کے بجٹ کے تخمینہ جات جمع کروانے کو کہا جاتا ہے (مزید تفصیل کے لیے ضمیے میں دیے گئے گرافکس دیکھیے)۔

اس نوٹس میں بجٹ کے فارم، بجٹ کے تخمینہ جات تیار کرنے کے لئے ہدایات، تخمینہ جات کے لیے اصول وضوابط اور اُن تمام سرگرمیوں کا اندراج ہوتا ہے جن کے اختتام پر پارلیمنٹ میں بجٹ پیش کر دیا جاتا ہے۔

بجٹ کے تخمینہ جات (Budget Estimates)

بجٹ کے تخمینہ جات ایسی ڈیمانڈز ہوتی ہیں جو نئے مالی سال کے لیے پارلیمنٹ کے سامنے توثیق کے لیے پیش کی جاتی ہیں (مزید تفصیل کے لیے دیکھیے حقیقی اخراجات، دوبارہ جائزہ شدہ اخراجات وغیرہ)۔

بجٹ ریزولوشن (Budget Resolution)	اس سے مراد ایسا سالانہ فریم ورک ہے جس کے اندر رہتے ہوئے پارلیمنٹ سارے سال کے ٹیکس اور اخراجات سے متعلق فیصلے کرتی ہے۔ اس فریم ورک میں تمام اخراجات کے اہداف، تمام ریونیو، خسارہ جات، رقوم کی منتقلی اور اخراجات کے حوالے سے دیگر امور شامل ہوتے ہیں۔
بجٹ کے جائزہ اور توثیق کے فورم (Budget Review and Approving Forum)	اس سے مراد وہ تمام ادارہ جات ہیں جو معاشی اور بجٹ سے متعلق دیگر امور پر فیصلہ سازی کا اختیار رکھتے ہیں۔ ان میں سے مندرجہ ذیل ادارے نسبتاً اہم ہیں۔
بین الوزاتی ترجیحاتی کمیٹی (Inter Ministerial Priorities Committee(IMPC))	یہ فورم بجٹ کے جائزہ اور اُس کی توثیق کا کام کرتا ہے۔ عموماً اس میں پلاننگ کمیشن، فنانس ڈویژن شامل ہوتے ہیں۔
کوارڈینشن کمیٹی برائے سالانہ منصوبہ (Annual Plan Coordination Committee)	یہ بجٹ کے جائزے کے لیے ایک اور فورم ہے جس میں پلاننگ کمیشن، وزارت خزانہ، وزارت قانون اور اکنامک افیئرز ڈویژن کے نمائندے شامل ہوتے ہیں۔
نیشنل اکنامک کونسل (National Economic Council)	یہ وفاقی سطح پر اعلیٰ درجے کی ایک با اختیار کمیٹی ہے جس کی سربراہی وزیر اعظم کرتا ہے۔
کیپٹل محصولات (Capital Recipts)	حکومتی بجٹ کے تناظر میں کیپٹل محصولات سے مراد وہ محصولات ہیں جو خزانے کے لیے ریونیو سے علاوہ حاصل کی جاتی ہیں۔ ان میں بیعانہ جات، قرضہ جات، امدادی رقوم وغیرہ شامل ہیں (مزید تفصیل کے لیے ریونیو محصولات دیکھیے)۔

کیپٹل اخراجات *(Capital Expenditure)*	یہ وہ اخراجات ہیں جو کیپٹل محصولات سے پورے کیے جاتے ہیں۔ مثلاً تحقیق اور ترقیاتی سرگرمیاں جاری رکھنے کے لیے ملکی ذرائع سے قرضے لیے جاتے ہیں۔ یہ سرگرمیاں ترقیاتی بھی ہوسکتی ہیں اور غیر ترقیاتی بھی۔ (مزید تفصیل کے لیے دیکھیے ریونیو اخراجات)
کیش اینڈ ورک پلان *(Cash and Work Plan)*	یہ بجٹ کو کنٹرول کرنے کا ایک سسٹم ہے جس کے ذریعے ایک مالی سال کے دوران پلان کی جانے والی تمام سرگرمیوں کی بنیاد پر مختلف شعبہ جات کو رقوم فراہم کی جاتی ہیں۔ اس وقت یہ سسٹم صرف وفاقی سطح کے منصوبہ جات کے لیے ہے۔
چارجڈ اخراجات *(Charged Expenditures)*	اس سے مراد چند ایسے مخصوص اخراجات ہیں جن کے لیے علیحدہ مختص رقوم سے فنڈز کی فراہمی کی جاتی ہے۔ ان اخراجات کو آئینی لحاظ سے زیر بحث لانا ضروری ہے۔ تاہم ان پر قومی اسمبلی یا صوبائی اسمبلیوں میں رائے شماری نہیں کروائی جاسکتی (مزید تفصیل کے لیے دیکھیے Voted Expenditure)۔
چارٹ اور اکاؤنٹس *(Chart & Accounts)*	اس سارے انتظام کا مقصد تمام حکومتی اخراجات کا باقاعدہ ریکارڈ رکھنا، ان کا میزان کرنا، انہیں آپس میں منسلک کرنا اور ان کے خلاصہ جات تیار کرنا ہوتا ہے۔ اس چارٹ میں مختلف کوڈ مثلاً سرگرمی، مقصد، مد، رقم، پراجیکٹ وغیرہ لکھے ہوتے ہیں۔ بجٹ کی تمام کتابوں میں COA کے تحت یہی کوڈ استعمال ہوتے ہیں (مزید تفصیل کے لیے دیکھیے "Object" اور "Function")۔
کنسولیڈیٹڈ فنڈز *(Consolidated Funds)*	اس سے مراد حکومت کا ایسا کھاتہ ہے جس میں مختلف مالی ذرائع شامل ہوتے ہیں اور اس کی رقوم حکومت کے عمومی اخراجات کو پورا کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔ وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے اپنے اپنے کھاتہ جات ہوتے ہیں۔ مثلاً 1۔ Federal Consolidated Fund

2۔ Provincial Consolidated Fund

یہ صوبائی حکومت کے اندرونی و بیرونی ذرائع وسائل کا مجموعہ کہلاتا ہے۔

ڈیمانڈ نمبر
(Demand Number)

یہ ایک ایسا منفرد نمبر ہے جو کسی بھی ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے موصول ہونے والی ہر ڈیمانڈ پر لگایا جاتا ہے۔

ڈویلپمنٹ پراجیکٹ
(Development Project)

ڈویلپمنٹ پراجیکٹ ایک ایسی سرگرمی ہے جو انسانی وسائل کے حصول، تعمیر یا بہتری کی خاطر سرانجام دی جاتی ہے اور اس کے تمام اخراجات ڈویلپمنٹ کی خاطر مختص شدہ رقوم سے ادا کیے جاتے ہیں۔ اس قسم کے پراجیکٹس کی ایک مخصوص مدت اور اخراجات کے باقاعدہ ذرائع ہوتے ہیں۔ صوبائی سطح پر اسے عموماً "ترقیاتی سکیم" کے نام سے پکارا جاتا ہے۔

براہ راست ٹیکس
(Direct Taxes)

یہ ایک ایسا ٹیکس ہوتا ہے جو کسی آرگنائزیشن یا فرد کی آمدنی یا سرمائے پر براہِ راست لگایا جاتا ہے۔ یہ خدمات یا اشیاء کی قیمتوں پر شرح اوسط کے حوالے سے بالواسطہ طور پر نہیں لگتا۔ کسی فرد کی آمدنی پر لگنے والا ٹیکس جسے انکم ٹیکس کہا جاتا ہے، اس قسم کے ٹیکس کی ایک مثال ہے۔

ڈرائنگ اور ڈسبرسنگ آفیسر (ڈی۔ڈی۔او) کوڈ
(Drawing and Disbursing Officer Code (DDO))

یہ چھ ہندسوں پر مشتمل ایک ایسا منفرد کوڈ ہوتا ہے جو ڈیپارٹمنٹ کے تمام اخراجات پر لگایا جاتا ہے اور اسے خرچ کرنے والے ڈیپارٹمنٹ یا پراجیکٹ کے نام کے ساتھ بجٹ کی کتابوں میں شائع کیا جاتا ہے۔

اخراجات
(Expenditure)

اس میں ریونیو اور سرمائے، ہر دو کے حوالے سے غیر ترقیاتی اور ترقیاتی ، دونوں اخراجات شامل ہوتے ہیں۔ "اخراجات" کی اصطلاح سالانہ بجٹ سٹیٹمنٹ میں استعمال کی جاتی ہے اور عموماً اس میں بجٹ کے تخمینہ جات، جائزہ شدہ تخمینہ جات، اور حقیقی اخراجات شامل ہوتے ہیں۔

مالی سال *(Fiscal Year)*	اس سے مراد حکومت کا آمدنی و اخراجات کے سالانہ حساب کتاب کا دورانیہ ہے جو ایک سال پر مشتمل ہوتا ہے۔ یہ مالی سال یکم جولائی سے شروع ہوتا ہے اور 30 جون کو ختم ہوتا ہے۔ مثلاً مالی سال 07-2006 یکم جولائی 2006 سے شروع ہو کر 30 جون 2007 کو ختم ہوتا ہے۔
فنکشن کوڈ *(Function Code)*	یہ چارٹ آف اکاؤنٹس میں اُن "پانچ اجزا میں سے ایک ہے کہ جس کے مقاصد (Objectives)" کے لیے مختص رقم استعمال کی جاتی ہے، میں سے ایک ہے۔ بعض اہم "فنکشن (Function)" اور اُن کے لیے مخصوص کردہ کوڈز درج ذیل ہیں۔ صحت۔ 07 تعلیم۔ 09، معاشیات۔ 04---، وغیرہ وغیرہ
گرانٹ *(Grant)*	اس سے مراد ایسی رقم ہے جو کسی بھی ڈیپارٹمنٹ یا وزارت کے مطالبے پر شیڈول آف آتھرائزڈ ایکس پنڈیچر (Schedule of Authorized Expenditure) کی مد سے کسی بھی وزارت یا ادارے کو دی جاتی ہے۔
مجموعی ملکی پیداوار *(Gross Domestic Product (GDP))*	یہ معیشت کے سائز کا معیاری پیمانہ ہے۔ یہ سرکاری و غیر سرکاری دونوں کی ایک سال کے دوران پیدا کردہ تمام اشیاء کی مکمل مالیت ہے۔
وسط المدتی بجٹ فریم ورک *(Medium Term Budget Framework)*	وسط المدتی بجٹ فریم ورک کا بنیادی مقصد وزارتوں اور departments کو ایک ایسا موزوں فریم ورک مہیا کرتا ہے جس میں متعلقہ وزارتوں کو اپنی کارکردگی کا محور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی بنایا جائے۔ ایک سے زائد سالوں کے فریم ورک میں تبدیلیوں کی گنجائش رکھی جاتی ہے کیونکہ مختلف محکمہ جات کو ایسے منصوبے ترتیب دینے اور ایسی سہولیات مہیا کرنی ہوتی ہیں جن کا محور عوامی فلاح و بہبود ہو۔ وسط المدتی بجٹ فریم ورک کے متعلق اصطلاحات کو تجرباتی طور پر 2004ء میں نافذ کیا گیا اور اب انہیں وفاقی سطح پر دوسرے محکموں میں بھی نافذ کیا جا رہا ہے۔ بعض صوبائی حکومتوں نے بھی اس قسم کی اصطلاحات کے لیے اقدامات کیے ہیں اور بعض صوبائی محکموں نے اس حوالے

سے بجٹ سٹیٹمنٹ بھی تیار کی ہیں۔ سالانہ بجٹ کے برعکس، وسط المدتی بجٹ فریم ورک زیادہ سالوں پر مشتمل ہوتا ہے اور حکومت کی پالیسیوں اور اخراجات کے مابین ایک توازن پیدا کرتا ہے۔

وسط المدتی ترقیاتی فریم ورک
(Medium Term Development Framework)

وسط المدتی ترقیاتی فریم ورک 2005-2010 معیشت کے اہم شعبہ جات کے لیے وسط المدتی جامع منصوبہ جات مہیا کرتا ہے۔ یہ دستاویز پلاننگ کمیشن قومی اقتصادی کونسل کی طرف سے جاری کردہ ہدایات کی روشنی میں تیار کرتا ہے۔ یہ دستاویز اپنے دور کے حوالے سے ایک پالیسی اور پروگرام کی حیثیت رکھتی ہے۔ اسے سالانہ ترقیاتی پروگرام کی صورت میں نافذ کیا جاتا ہے۔ اس طرح وسط المدتی بجٹ فریم ورک میں دیے گئے اہداف کو آسانی سے ترتیب دیا جاسکتا ہے (مزید تفصیل کے لیے دیکھیے سالانہ بجٹ پلان)۔

دوران سال بجٹ کا جائزہ
(Mid Term Budget Review)

ترقیاتی منصوبہ جات کے لیے ہر تین ماہ بعد بجٹ کا جائزہ لیا جاتا ہے جبکہ سال کے وسط میں ایک تفصیلی جائزہ ہوتا ہے۔ ان میں مالی کارکردگی اور منصوبہ جات کی ترقی کا خاص طور پر جائزہ لیا جاتا ہے۔ اور اس میں بالخصوص مالی کارکردگی اور فزیکل ترقی کا جائزہ شامل ہوتا ہے۔

نیو آئیٹم سٹیٹمنٹ / بجٹ آڈر
(New Item Statement/Budget Order)

New Item Statement وفاقی حکومت کے مختلف شعبہ جات کے حوالے سے ایک Pro-forma ہوتا ہے جسے بجٹ کے تخمینہ جات کے لیے استعمال کیا جاتا ہے اسے غیر ترقیاتی عارضی بجٹ کے تخمینے کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے جبکہ بجٹ آرڈر مستقل غیر ترقیاتی بجٹ کے تخمینے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

غیر ترقیاتی اخراجات
(Non-Development Expenditure)

اس سے مراد پہلے سے جاری یا دیگر حکومتی اخراجات ہیں۔ ان میں ملازمین کی تنخواہیں، الاؤنسز، منصوبہ جات کے لیے انتظامی اخراجات اور آلات کے ٹوٹ پھوٹ کے حوالے سے اخراجات شامل ہیں۔

غیر ترقیاتی اخراجات کو "Current Expenditure" بھی کہا جاتا ہے (مزید تفصیل کے دیکھیے ڈویلپمنٹ پراجیکٹ)۔

Chart of Accounts کے پانچ اجزاء میں سے ایک کو بجٹ میں متعین شدہ رقوم کی "معاشی درجہ بندی" کی

اوبجیکٹ کوڈ *(Object Code)*	شناخت کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے اس طرح کی مثالوں میں Pay & Allowances (کوڈA10) Repair and Maintenance (کوڈ401)اور Opreating Expenses (کوڈA03) وغیرہ شامل ہیں۔
پی سی ون *(PC-1)*	پلاننگ کمیشن کی ایسی بنیادی دستاویز (Pro-forma) جو کسی پراجیکٹ کو تخلیق کرتی ہے۔کسی بھی پراجیکٹ کو شروع کرنے سے قبل اُس کا PC-1 تیار کیا جاتا ہے۔
اقتصادی سروے پاکستان *(Economic Survey of Pakistan)*	یہ ایسی اشاعت ہے جس میں اقتصادیات کی مجموعی کارکردگی کا جائزہ اور معیشت کے اہم شعبہ جات کے اہم اعدادو شمار پیش کئے جاتے ہیں۔ یہ اشاعت ہر سال ہوتی ہے۔اور عموماً نئے مالی سال کے بجٹ سے فوراً پہلے شائع کر دی جاتی ہے۔
پلاننگ کمیشن *(Planning Commission)*	یہ قومی سطح کا ایک ادارہ ہے جو اقتصادی منصوبہ بندی اور ملک میں ترقیاتی منصوبہ جات کی نگرانی کا ذمہ دار ہے۔
پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ *(Planning and Development Department)*	یہ ایسا ادارہ ہے جو صوبائی سطح پر اقتصادی منصوبہ بندی اور ترقیاتی منصوبہ جات کی نگرانی کرتا ہے۔ یہ ذمہ داریاں عموماً صوبائی محکمہ خزانہ کے ساتھ مل کر سرانجام دی جاتی ہیں۔
غربت میں کمی کی حکمت عملی کی دستاویز *(Poverty Reduction Strategy Paper)*	غربت میں کمی کیلئے ایک جامع منصوبہ جو چار بنیادی اصولوں پر قائم ہوتا ہے۔ یہ چار اصول درج ذیل ہیں: تیز تر جامع اقتصادی ترقی بشمول نمایاں اقتصادی استحکام، انداز حکومت میں بہتری اور اختیارات کی نچلی سطح پر مستحکم منتقلی، انسانی وسائل کے ترقیاتی منصوبے اور سماجی شمولیت کے حوالے سے تیار کئے گئے منصوبہ جات۔ یہ پروگرام وفاقی وصوبائی حکومتوں کے ترقیاتی منصوبوں کے مکمل اخراجات پر مشتمل ہوتا ہے۔ یہ دستاویز ہر منصوبے

پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام
(Public Sector Development Program (PSDP))

کے حوالے سے رقوم کا تعین کرتی ہے۔اس میں ہر وزارت کے زیر بحث مالی سال کے حوالے سے تمام منصوبوں کا ذکر ہوتا ہے۔سالانہ ترقیاتی پروگرام کی دستاویز صوبائی سطح پر بھی تیار کی جاتی ہے۔

پبلک اکاؤنٹ
(Public Account)

پبلک اکاؤنٹ اُن رقوم کو کہتے ہیں جن کو وفاقی وصوبائی حکومتیں استعمال کرنے کی مجاز اور اُن کے لیے جواب دہ ہیں۔ تاہم ان رقوم کا عام سرکاری مقاصد کے لیے استعمال ممنوع ہے مثلاً بچت سکیموں میں سے رقوم نکلوانا یا ان کی تقسیم جو وقتاً فوقتاً حکومتیں جاری کرتی رہتی ہیں۔

پبلک اکاؤنٹس کمیٹی
(Public Accounts Committee)

یہ کمیٹی قومی اسمبلی کے ارکان پر مشتمل ہوتی ہے اور اس کا کام آڈیٹر جنرل پاکستان کی طرف سے تیار کردہ Financial Statements کا تفصیلی جائزہ لینا،اور اُس پر اپنی رائے دینا ہوتا ہے۔

ری اپروپریئیشن
(Re-Appropriation)

ایک اکاؤنٹ جس کو رقم مختص کی جا چکی ہوتی ہے اس سے کسی دوسرے اکاؤنٹ کو رقم کی منتقلی Re-Appropriation کہلاتی ہے۔

ریونیو محصولات
(Revenue Receipts)

یہ وہ محصولات ہیں جو حکومت کے عمومی امور کی انجام دہی کے دوران وصول کیا جاتے ہیں اور یہ مالی سال کے دوران حکومت کے تمام محصولات کا سب سے بڑا حصہ ہوتے ہیں۔ مثلاً انکم ٹیکس،سیلز ٹیکس،کیپٹل ویلیو ٹیکس،وغیرہ۔ یہ تمام ٹیکس سینٹرل بورڈ آف ریونیو یا اُس کے اہلکار اکٹھا کرتے ہیں۔

ریوائزڈ اسٹیمیٹ
(Revised Estimates(RE))

بجٹ تخمینہ جات کو بعض اوقات کسی ضمنی گرانٹ'Surrender' یا Re-Appropriation سے موزوں بنایا جاتا ہے۔ اسے Revised Estimates کہا جاتا ہے۔یہ ایک ڈیپارٹمنٹ کی مختص شدہ رقم کی "بچت" کا استعمال ہے۔مثلاً اگر ایسا محسوس ہو کہ ایک ڈیپارٹمنٹ کو دی گئی رقم اس مالی سال کے دوران استعمال نہیں ہو سکے گی تو پھر خرچ کرنے والے ڈیپارٹمنٹ کی درخواست پر اس رقم کو کسی اور ڈیپارٹمنٹ کو منتقل کر دیا جاتا ہے۔
ایسی رقم جو بجٹ میں کسی شعبے کے لیے مختص نہ کی جائے "بچت" کہلاتی ہے۔اگر کسی شعبے کو کوئی رقم دی جائے اور وہ

سیونگ اور سرنڈرز
(Savings & Surrenders)

اُس سے دست بردار ہو جائے تو اسے "Surrender" کہا جاتا ہے۔ یہ عموماً اُس وقت ہوتا ہے جب کوئی شعبہ اپنے لیے مختص رقم اُس مالی سال کے دوران استعمال نہ کر سکے۔

نئے اخراجات کا شیڈول
(Schedule for New Expenditure (SNE))

ایک ایسا Pro-forma جو صوبائی حکومت کے مختلف محکمے بجٹ کا تخمینہ لگانے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

ضمنی بجٹ
(Supplementary Budget)

ایسی اضافی رقوم جو اصلی بجٹ میں مہیا نہیں کی جاتی ہیں۔ ضمنی بجٹ مالی سال کے دوران ہی پیش کر دی جاتی ہے۔

ووٹڈ اخراجات
(Voted Expenditure)

یہ بجٹ کا وہ حصہ ہوتا ہے جس پر اسمبلی اپنا ووٹ دیتی ہے۔ آئین کے تحت سالانہ بجٹ سٹیٹمنٹ میں اخراجات دو مختلف حصوں میں ظاہر کیے جاتے ہیں۔ یہ دو حصے "Voted Expenditure" اور "Charged Expenditure" کہلاتے ہیں۔

باب نمبر 2 : بجٹ سائیکل
Budget Cycle

" اس حصے میں حکومت کے Budgetary Cycle کا ایک جائزہ دیا گیا ہے۔ وفاقی اور صوبائی بجٹ کے بنیادی مراحل ایک جیسے ہیں۔ "

بجٹ کے بنیادی نکات (Budget Basics)

بجٹ حکومت کا مالی منصوبہ ہوتا ہے جس میں مجوزہ اخراجات کا ذکر کیا جاتا ہے اور اُن اخراجات کو پورا کرنے کے وسائل مہیا کیے جاتے ہیں۔ سالانہ بجٹ سٹیٹمنٹ ایک امکانی / ممکنہ مالی منصوبہ ہوتا ہے جو ایک مالی سال کے لیے ہوتا ہے۔ اسے ایک پالیسی دستاویز کی حیثیت حاصل ہے۔ حکومت کے مجوزہ اخراجات سے زیادتی بجٹ کا خسارہ کہلاتی ہے۔ جبکہ آمدنی کے وسائل کی اخراجات سے زیادتی "بجٹ سرپلس" کہلاتی ہے۔ بجٹ کا خسارہ پورا کرنے کے لیے اندرونی اور بیرونی قرضے لیے جاتے ہیں جبکہ سرپلس کو اس قسم کے قرضہ جات کی ادائیگی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

بجٹ ہر سال عموماً جون کے پہلے ہفتے میں قومی اسمبلی پیش کیا جاتا ہے۔ جس کے بعد ہر صوبے کی حکومت اپنا صوبائی بجٹ پیش کرتی ہے۔

Budget Cycle کا ایک جائزہ

حکومت کا Budget Cycle عموماً مندرجہ ذیل چھ مراحل پر مشتمل ہوتا ہے۔

1۔ بجٹ پالیسی اور ترجیحات کا تعین
(Setting of Budget Policy and Priorities)

Budget Cycle کے پہلے مرحلے میں بجٹ کی ترجیحات، پالیسیاں اور وفاقی و صوبائی حکومتوں کی کابینہ کے ابتدائی اقدامات کو طے کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد مختلف وزارتیں اور شعبہ جات وزارت خزانہ کے ذریعے اپنی پالیسیاں طے کرتے ہیں۔

2۔ بجٹ کی تیاری
(Budget Preparation)

اس دوسرے مرحلے میں بجٹ کے اخراجات سے متعلق محکمے اور شعبہ جات اپنے اپنے اخراجات کے تخمینہ جات اور محصولات وزارت خزانہ کو جمع کرواتے ہیں۔ وزارت خزانہ ان تخمینہ جات کا جائزہ لیتی ہے اور پھر انہیں حتمی شکل دی جاتی ہے۔

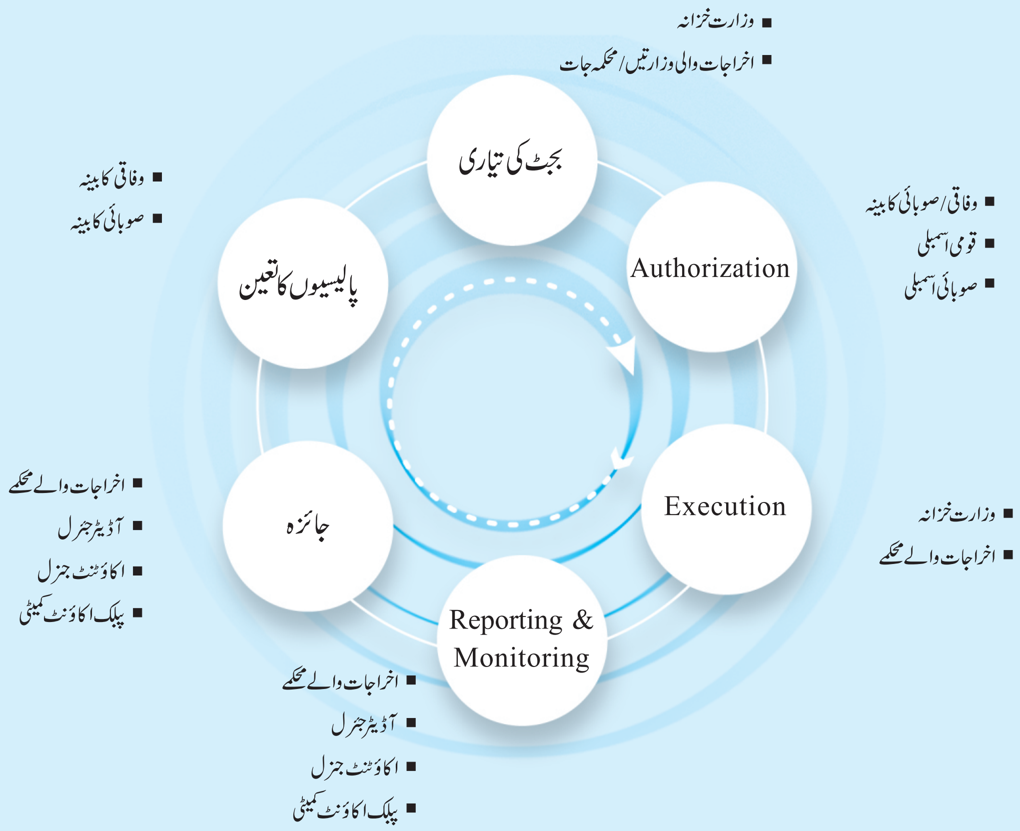

شکل نمبر 1: Budget Cycle کا ایک جائزہ

3۔ اختیارات دینا (Authorization)

اس مرحلے میں سالانہ بجٹ سٹیٹمنٹ وفاقی / صوبائی اسمبلی کے سامنے پیش کی جاتی ہے اس میں دو مراحل ہوتے ہیں۔ اول: اسمبلی بعداز بحث بجٹ کو منظور کرتی ہے جس کے بعد وزیر اعظم / وزیر اعلیٰ بجٹ کی حتمی توثیق کرتا ہے۔ توثیق شدہ بجٹ کو 'Schedule of Authorized Expenditure' کہا جاتا ہے۔

4۔ عمل درآمد کرنا (Execution)

اس مرحلے میں بجٹ کو متعلقہ وزارتوں اور شعبوں تک آگاہ کر دیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ صوبائی اکاؤنٹنٹ جنرل اور اکاؤنٹنٹ جنرل آف پاکستان کو بھی اس سے مطلع کیا جاتا ہے۔ اس مرحلے کے نتیجے میں اخراجات کرنے والے محکمہ جات کو اپنے مجوزہ اقدامات اور کاروائیوں کو جاری رکھنے میں مدد ملتی ہے اور وہ توثیق شدہ رقوم کو خرچ کرنے کے ذمہ دار بھی ہوتے ہیں۔

5۔ رپورٹ کرنا اور جائزہ لینا (Reporting & Monitoring)

اس مرحلے میں حقیقی اخراجات اور آمدنی کا ریکارڈ رکھا جاتا ہے۔ اخراجات کرنے والے ادارے باقاعدگی سے اپنے اخراجات کی تفصیل مہیا کرتے رہتے ہیں تاکہ بجٹ کے اخراجات کی نگرانی میں آسانی رہے۔ اخراجات کا ریکارڈ رکھنے کی ذمہ داری صوبائی اکاؤنٹنٹ جنرل / اکاؤنٹنٹ جنرل آف پاکستان کی ہوتی ہے۔

6۔ مدتی جائزہ (Periodic Review)

ایک خاص مدت کے بعد اخراجات کرنے والے اداروں کی کارکردگی اور کامیابیوں کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ اس جائزے میں آڈیٹر جنرل اور پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے جائزے شامل ہیں۔

اوپر بیان کیئے گئے مراحل کو آپس میں اس طرح منسلک کیا جاسکتا ہے۔

باب نمبر3: بجٹ سے متعلقہ اشاعتیں

Budget Publications

”اس حصے میں کلیدی تصورات اور مقاصد پر مشتمل پارلیمنٹ میں پیش کی جانے والی دستاویز کا ایک مختصر جائزہ پیش کیا جارہا ہے۔ صوبائی بجٹ کے حوالے سے شائع ہونے والی اکثر دستاویزات کے نام وفاقی سطح پر شائع ہونے والے ناموں جیسے ہوتے ہیں۔“

A۔وفاقی بجٹ کی اشاعت (Federal Budget Publications)

اس حوالے سے مندرجہ ذیل دستاویزات پارلیمنٹ میں پیش کی جاتی ہیں۔

1۔بجٹ تقریر
(Budget Speech)

بجٹ تقریر حکومت کا ایک مالی سال کے لیے پالیسی بیان ہوتا ہے۔ وفاقی وزیرخزانہ یا وزیرِمملکت برائے خزانہ پارلیمنٹ میں بجٹ تقریر کرتے ہیں۔ بجٹ تقریر مجوزہ اخراجات، ممکنہ آمدنی اور قرضہ جات کے حوالے سے حکومت کا منصوبہ پیش کرتی ہے۔ یہ تقریر اُن اقدامات کا تذکرہ بھی کرتی ہے جو مجوزہ اخراجات کو پورا کرنے اور آمدنی بڑھانے کے لیے اٹھائے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ مالی حوالے سے دوسری پالیسیوں کا تذکرہ بھی ہوتا ہے ان میں بجٹ خسارہ کو پورا کرنے کے حوالے سے اٹھائے جانے والے دیگر اقدامات کا تذکرہ خصوصاً ہوتا ہے۔

یہ تقریر ملک کی معیشت کے نمایاں رجحانات مثلاً سماجی ترقی کی علامات، بجٹ کی کارکردگی، مالی نظم وضبط، اور معیشت کو درپیش نمایاں مسائل کا تذکرہ بھی کرتی ہے۔ اس میں بڑے اخراجات اور ٹیکس میں اضافے کی تجاویز بھی شامل ہوتی ہیں۔

بجٹ میسج
(Budget Message)

Budget Message میں معیشت کا ایک عمومی جائزہ، شہریوں کی ضروریات کے حوالے سے حکومت کے اقدامات، مقنّنہ (Legislative) کا انتظامی امور کا پالیسی بیان، اور معیشت کے نمایاں رجحانات شامل ہوتے ہیں۔

3۔سالانہ بجٹ سٹیٹمنٹ
(Annual Budget Statement)

یہ دستاویز ہر مالی سال کے لیے قومی اسمبلی میں پیش کی جاتی ہے جس کے بعد اسے سینٹ میں بھیجا جاتا ہے۔ اِن مراحل کی وجہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 80(1) کی ضروریات کو پورا کرنا ہے۔ سالانہ بجٹ سٹیٹمنٹ مندرجہ ذیل نکات کو واضح کرتی ہے۔

1۔ اُن تمام رقوم کا مجموعہ جو آئین کے مطابق تبدیل شدہ اخراجات کو پورا کرنے کے لیے درکار ہوتی ہیں۔

2۔ اُن تمام رقوم کا مجموعہ جو آئین کے مطابق دیگر اخراجات کو پورا کرنے کے لیے درکار ہوتی ہیں انہیں باالفاظ دیگر Voted Expenditures کہا جاتا ہے۔

یہ سٹیٹمنٹ ذرائع آمدن اور اخراجات کو ایک دوسرے سے الگ کرتی ہے اور ترقیاتی اور غیر ترقیاتی اخراجات میں فرق کو واضح کرتی ہے۔

سالانہ بجٹ سٹیٹمنٹ میں مندرجہ ذیل شامل ہوتے ہیں۔

محصولات (Receipts)

سالانہ بجٹ سٹیٹمنٹ کا یہ حصہ بجٹ کے تمام محصولات کا میزان پیش کرتا ہے مثلاً ریونیو محصولات، کیپٹل محصولات، پبلک اکاؤنٹ محصولات، یہ ذرائع Federal Gross Receipts کہلاتے ہیں۔ ان میں سے صوبائی حصہ جات نکال لیے جاتے ہیں تاکہ وفاقی وزارت خزانہ اخراجات کے لیے رقم کا صحیح تعین کر سکے۔ اضافی ذرائع میں نجکاری اور مختلف بنکوں سے قرض وغیرہ شامل ہیں تاکہ سرکاری اخراجات کو پورا کیا جا سکے۔

اخراجات (Expenditure)

اخراجات کو غیر ترقیاتی اور ترقیاتی اخراجات میں تقسیم کر دیا جاتا ہے اور انہیں ریونیو اکاؤنٹ کے اخراجات اور کیپٹل اکاؤنٹ کے اخراجات کے نام سے الگ الگ ظاہر کیا جاتا ہے۔ ریونیو اکاؤنٹ کے اخراجات، تمام اخراجات کے اُس حصہ کو ظاہر کرتے ہیں جنھیں قرضہ جات یا امدادی رقوم سے علاوہ دیگر ذرائع سے پورا کیا جاتا ہے۔ جبکہ کیپٹل اکاؤنٹ اُن اخراجات کو ظاہر کرتا ہے جنھیں قرضہ جات، امدادی رقوم اور دیگر قرضہ جات سے پورا کیا جاتا ہے۔

سالانہ بجٹ سٹیٹمنٹ میں مندرجہ ذیل بھی شامل ہوتے ہیں۔

- ضروریات کے مطابق ایک ایسا خلاصہ جس کے تحت اخراجات کو "Charged" اور "Other Than Charged"، کے نام سے ظاہر کیا جاتا ہے۔

■ مقاصد کے مطابق بجٹ کے تخمینہ جات جس میں Pay & Allowance کے علاوہ Operating Expenditure کو ظاہر کیا جاتا ہے۔

4۔وفاقی بجٹ کا مختصر خاکہ
(Brief Sketch of Federal Budget)

بجٹ کا یہ حصہ سالانہ بجٹ سٹیٹمنٹ میں اختصار کے ساتھ بیان کئے گئے اخراجات اور محصولات کو مزید حصوں میں تقسیم کرتا ہے۔ یہ دستاویز اہم میزانات پر تبصرہ بھی مہیا کرتی ہے اور اُن کا پچھلے مالی سال کے ساتھ تقابلی جائزہ بھی لیتی ہے۔

5۔وفاقی محصولات کے وضاحتی حوالہ جات
(Explanatory Memorandum on Federal Recipts)

یہ دستاویز سالانہ بجٹ سٹیٹمنٹ میں شامل محصولات کی ساخت اور رقوم پر تفصیل مہیا کرتی ہے۔اس میں محصولات کے اہم نکات پر تفصیلی نوٹ ،رقوم کی وصولی کن بنیادوں پر کی گئی اور پچھلے مالی سال کے ساتھ اس کا تقابلی جائزہ بھی شامل ہوتا ہے۔ ریونیو محصولات کو مزید ٹیکس اور غیر ٹیکس محصولات میں تقسیم کر دیا جاتا ہے۔کیپٹل محصولات کا حصہ سرکاری قرضہ جات اور بیرونی ذرائع کے بارے میں معلومات مہیا کرتا ہے۔اسی طرح یہ پبلک اکاؤنٹ کے میزان پر بھی تفصیلی نوٹ مہیا کرتا ہے۔اس کے ساتھ ساتھ صوبائی حکومتوں کے پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام پر جائزہ بھی اس میں شامل ہوتا ہے۔

6۔بیرونی امداد کے تخمینہ جات
(Estimates of Foreign Assistance)

اس دستاویز میں سالانہ بجٹ سٹیٹمنٹ میں دیے گئے بیرونی ذرائع سے متعلق اعداد وشمار کی تفصیل دی جاتی ہے ۔ بنیادی طور پر یہ دستاویز دوست ممالک، بین الاقوامی مالیاتی اداروں، امدادی رقوم، اور بعض مخصوص مقاصد کے لیے مہیا کی جانے والی امدادی رقوم پر مشتمل ہوتی ہے۔اس میں بیرونی امداد مثلاً پراجیکٹ امداد، اشیاء کی صورت میں امداد، خوراک کی صورت میں امداد اور دوسری امداد شامل ہوتی ہیں۔

7۔ڈیمانڈ فار گرانٹس اینڈ اپروپریئشنز
(Demand for Grants & Appropriations)

یہ دستاویز سالانہ بجٹ سٹیٹمنٹ میں اختصار کے ساتھ دیے گئے اخراجات کے بارے میں مزید تفصیل مہیا کرتی ہے۔ ضرورت کے حوالے سے سالانہ بجٹ سٹیٹمنٹ میں اختصار کے ساتھ دیئے گئے اعداد وشمار کی تفصیل بھی اس دستاویز میں مہیا کی جاتی ہے۔اسے مندرجہ ذیل حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

- اورObject Classification
- Functional Classification

ہرضرورت کی Functional Classification سے مراد اُس مقصد کو واضح کرنا ہے جس کے لئے بجٹ مختص کیا جاتا ہے۔جبکہ Object Classification سے مراد ایسی رقوم کا Accounting یا Economic کی مد میں تعین کرنا ہے۔مثلاً Pay & Allowances Repairs & Maintenance وغیرہ۔

Charged Expenditure کو پورا کرنے والے فنڈز Italics میں لکھے جاتے ہیں اور ایسی Appropriations کہلاتے ہیں جن کو پورا کرنے کی تجویز دی جاتی ہے۔ Charged Expenditure کے علاوہ دیگر اخراجات کے لئے مطلوب فنڈ علیحدہ کوڈز کی شکل میں لکھے جاتے ہیں اور انہیں گرانٹ کے طور پر ظاہر کیا جاتا ہے۔اس دستاویز میں ریونیو اکاؤنٹ اور کرنٹ اکاؤنٹ کے غیر ترقیاتی اخراجات علیحدہ علیحدہ ظاہر کیے جاتے ہیں اسی طرح ریونیو اکاؤنٹ اور کرنٹ اکاؤنٹ کے ترقیاتی اخراجات بھی وفاقی رقوم میں سے نکال کر شائع کیے جاتے ہیں۔

8-ڈیمانڈ فار گرانٹس اینڈ اپروپریئیشنز کی تفصیل

(Details of Demand for Grants & Appropriations)

(Current Expenditure Vol-I, & Development Expenditure Vol-II

یہ قومی اسمبلی میں پیش کی جانے والی سب سے لمبی دستاویز ہے۔کیونکہ یہ رقوم کے مطالبات کے سب سے نچلے درجے کو تفصیلاً واضح کرتی ہے ان میں اخراجات کرنے والے مختلف محکموں کے بجٹ کے تخمینہ جات بھی شامل ہوتے ہیں۔اسے آسانی سے شناخت کیا جاسکتا ہے کیونکہ یہ گلابی صفحات ہوتے ہیں۔اس لیے اسے عموماً گلابی کتاب بھی کہا جاتا ہے۔

گرانٹ کے مطالبات کی تفصیل دو حصوں میں شائع ہوتی ہے۔

- Current Expenditure Vol-I
- اور Development Expenditure Vol-II

مزید برآں آئین میں دیے گئے طریقہء کار کے مطابق سالانہ بجٹ سٹیٹمنٹ کے تحت طریقہ رپورٹنگ کو استعمال کرتے ہوئے غیر ترقیاتی اخراجات اور ترقیاتی اخراجات، ہر ایک کے لئے ریونیو اور کیپٹل اکاؤنٹ کے اخراجات کے درمیان فرق کو واضح کیا جاتا ہے۔ ممکنہ اخراجات کو Gross Basis پر رپورٹ کیا جاتا ہے اور Offsetting Receipts یا Recoveries کو بجٹ کے تخمینہ جات میں کٹوتی کے طور پر حاشیے (Footnote) میں ظاہر کیا جاتا ہے۔

بجٹ کے تخمینہ جات اخراجات کرنے والی وزارتوں، ڈویژنوں، محکموں کی طرف سے رپورٹ کیے جاتے ہیں اور انہیں اخراجات کے مقاصد کے حوالے سے ملازمین سے متعلقہ اخراجات Operating Expenses، Transfers، Physical Assets وغیرہ کے اعتبار سے مزید حصوں میں تقسیم کر دیا جاتا ہے۔ Function View مقاصد کے حوالے سے ایک تناظر پیش کرتا ہے جن کے لئے بجٹ استعمال کیا جائے گا۔ Function View کے حوالے سے امثال میں عمومی عوامی سہولیات، دفاعی اخراجات، اور عوامی تحفظ جیسے امور شامل ہیں۔ Function Classification کے حوالے سے تفصیلی معلومات تمام مراحل پر پیش کی جاتی ہیں جبکہ Object Classification کے حوالے سے تفصیلی معلومات تمام چھوٹے بڑے Head levels پر پیش کی جاتی ہیں۔ کوڈز کا استعمال Chart of Accounts کے Coding System کے مطابق کیا جاتا ہے۔

9- سپلیمنٹری ڈیمانڈ فار گرانٹس اینڈ اپروپریئشنز
(Supplementary Demands for Grants & Appropriations)

یہ دستاویز Demands for Grants & Appropriations کی ہی طرز پر معلومات مہیا کرتی ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ Supplementary Demands for Grants & Appropriations مالی سال کے موجودہ اخراجات کو پورا کرنے کے لئے مزید اضافی بجٹ کے مطالبات پر مشتمل ہوتی ہے جبکہ Demand for Grants & Appropriations اگلے مالی سال کے بجٹ کے تخمینہ جات کو اختصار کے ساتھ بیان کرتی ہے۔

وفاقی بجٹ کی کتابوں کا تعلق:

تفصیل کا درجہ کونسا ہے	کن مقاصد کے لیے استعمال ہوتی ہے	بجٹ کی کتاب کا نام
اعلیٰ درجہ۔صرف اعداد میں کرتی ہے	محصولات اوراخراجات کامختصر جائزہ	سالانہ بجٹ کا پلان
اعلیٰ درجہ۔صرف مختصر تفصیل اور تبصرہ	محصولات اوراخراجات	وفاقی بجٹ کا مختصر جائزہ
تفصیلی درجہ۔ تفصیلی نوٹ مہیا کرتی ہے۔	صرف محصولات	بیرونی امداد کے تخمینہ جات وفاقی محصولات پر تفصیلی میمو
درمیانی درجے کی تفصیل۔ ہرڈیمانڈ کے مطابق خلاصہ	صرف اخراجات	گرانٹ اور Appropriations کے مطالبات

B- صوبائی بجٹ کی اشاعتیں (Provincial Budget Publications)

صوبائی بجٹ کی بہت ساری publications کی ترکیب، ساخت، مقاصد اور درجہ بندی کے حوالے سے وفاقی بجٹ سے مماثلت رکھتی ہیں۔اس طرح کی publications کی ایک لسٹ درج ذیل میں دی گئی ہے۔

1- بجٹ تقریر (Budget Speech)

یہ اُن تمام نکات کا احاطہ کرتی ہے جو وفاقی سطح کی بجٹ تقریر میں شامل ہوتے ہیں۔صوبائی وزیرخزانہ بجٹ تقریر صوبائی اسمبلی میں کرتا ہے۔یہ تقریر صوبے کی معاشی ترجیحات، ذرائع آمدن کے حالات، وفاق کی طرف سے فنڈز کی فراہمی اور صوبائی ٹیکسوں کے حوالے سے ٹیکس تجاویز پر مشتمل ہوتی ہے۔

2- سالانہ بجٹ سٹیٹمنٹ (Annual Budget Statement)

ساخت، محصولات اور اخراجات کے حوالے سے صوبائی سالانہ بجٹ سٹیٹمنٹ وفاقی طرز پر ہی ہوتی ہے تاہم اس میں محصولات اور اخراجات زیادہ تفصیل کے ساتھ بیان کیے جاتے ہیں۔

3- محصولات کے تخمینہ جات (Estimates of Receipts)

اس میں مختلف ذرائع سے حاصل کردہ محصولات کا ذکر ہوتا ہے مثلاً وفاق کی طرف سے ملنے والی رقوم، صوبائی ٹیکس، ٹیکسوں کے علاوہ دیگر محصولات، قرضہ جات، اور پبلک اکاؤنٹ بیلنس وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔ بجٹ کے تخمینہ جات کو object اور function کے حوالے سے بھی پیش کیا جاتا ہے۔

4- چارجڈ اخراجات اور ڈیمانڈ فار گرانٹس (کرنٹ) کے تخمینہ جات (Estimates of Charged Expenditure & Demands for Grants (Current))

اس دستاویز میں اخراجات کرنے والے ہر محکمے کے مختلف مدات کے تحت ہونے والے تمام اخراجات اور گرانٹس کا علیحدہ علیحدہ تفصیلی ذکر ہوتا ہے۔تمام انتظامی شعبہ جات اس کے دائرہ کار میں آجاتے ہیں۔ بجٹ کے تخمینہ جات object اور function کی درجہ بندی کے تحت بھی ظاہر کیے جاتے ہیں۔

5- چارجڈ اخراجات اور ڈیمانڈ فار گرانٹس (ترقیاتی) کے تخمینہ جات
(Estimates of Charged Expenditure & Demands for Grants (Development))

وفاقی سطح کی وزارتوں کی طرح صوبے میں عوامی ترقی کی سکیموں کے تخمینہ جات ہر صوبائی محکمے کے حوالے سے علیحدہ علیحدہ پیش کیے جاتے ہیں اور انہیں Object اور Function کی درجہ بندی کے تحت ظاہر کیا جاتا ہے۔

6- صوبائی سالانہ ترقیاتی پروگرام سٹیٹمنٹ
(Provincial Annual Development Program (ADP) Statement)

وفاقی سطح کی پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کی طرح صوبائی سطح پر سالانہ ترقیاتی پروگرام سٹیٹمنٹ صوبائی محکمہ پلاننگ اور ڈویلپمنٹ کی طرف سے شائع کی جاتی ہے اور اس میں ہر انتظامی شعبے کی زیرنگرانی جاری کردہ تمام ترقیاتی سکیموں (پہلے سے جاری اور نئی) پر تفصیل مہیا کی جاتی ہے۔ اہم معلومات میں سکیموں کے نام، کل خرچ / لاگت، مجوزہ اخراجات کا تعین، اور مستقبل کے فوائد وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔

7- وائٹ پیپر
(White Paper)

یہ دستاویز کچھ صوبوں مثلاً صوبہ پنجاب و سرحد کی طرف سے شائع کی جاتی ہے اور صوبے کے مالی امور اور ترقیاتی منصوبوں کا ایک جائزہ پیش کرتی ہے۔ اس میں نمایاں شعبہ جات کی کارکردگی اور مستقبل کے حوالے سے منصوبے بھی شامل ہوتے ہیں۔

8- سپلیمنٹری بجٹ سٹیٹمنٹ
(Supplementary Budget Statement)

یہ وفاقی حکومت کی طرف سے شائع کردہ Supplementary Demands for Grants & Appropriations کے جیسی ہی ہوتی ہے۔ اس میں ایسی اضافی بجٹ ڈیمانڈز ہوتی ہیں جنہیں پچھلے مالی سال کی بجٹ سٹیٹمنٹ میں منظور کیا گیا تھا۔

صوبائی بجٹ کی کتابوں کا تعلق :

باب نمبر 4: بجٹ کے محصولات اور اخراجات کے ضروری اجزاء

Components of Budgetary Receipts and Expenditure

" یہ حصہ سالانہ بجٹ سٹیٹمنٹ میں بیان کئے گئے محصولات اور اخراجات کے اجزاء کو واضح کرتا ہے۔ بہت سارے صوبائی محصولات اور اخراجات کے اجزا وہی ہیں جو وفاقی سالانہ بجٹ سٹیٹمنٹ میں استعمال کیے جاتے ہیں۔ بعض صوبائی اجزاء اس حصے کے آخر میں بیان ہوں گے۔ "

A- وفاقی بجٹ (Federal Budget)

وفاقی بجٹ کے اجزاء محصولات اور اخراجات کے حوالے سے الگ الگ بیان کئے گئے ہیں۔

1- وفاقی محصولات کے اجزاء
(Components of Federal Receipts)

محصولات کے اجزاء کا مختصر ساذکر درج ذیل ہے۔

a. Federal Consolidated Fund

یہ اندرونی و بیرونی محصولات پر مشتمل حکومت کے تمام ذرائع کا مجموعہ ہے۔ اندرونی ذرائع میں ایسے ریونیو اور کیپٹل محصولات شامل ہیں جو اندرونی وسائل سے پیدا کئے جاتے ہیں اور ان میں مندرجہ ذیل شامل ہیں۔

- ٹیکس ریونیو جو سنٹرل بورڈ آف ریونیو (سی بی آر) اکٹھا کرتا ہے۔
- وہ ٹیکس ریونیو جو سی بی آر سے علیحدہ ہیں۔
- ٹیکسوں کے علاوہ محصولات
- قرضہ جات وغیرہ

بیرونی محصولات میں امداد، قرضہ جات، پراجیکٹ امداد وغیرہ شامل ہیں۔

ٹیکس ریونیو (Tax Revenue)

ٹیکس ریونیو میں مندرجہ ذیل شامل ہوتے ہیں۔

براہ راست ٹیکس (Direct Taxes)

براہ راست ٹیکس افراد یا مختلف تنظیموں کی آمدنی اور دولت پر لگائے جاتے ہیں۔ ان میں انکم ٹیکس، دولت ٹیکس، کیپٹل ویلو ٹیکس، بیرون ملک سفر کا ٹیکس، کارکنوں کی فلاح و بہبود کا ٹیکس، اور Companies Profit Act کے تحت امدادی رقوم وغیرہ شامل ہیں۔

بالواسطہ ٹیکس (Indirect Taxes)

اس میں اشیاء ورقوم کی ایک سے دوسری جگہ منتقلی پر لگائے جانے والے ٹیکس یا خرید وفروخت کے ٹیکس شامل ہیں۔ مثلاً کسٹم ڈیوٹی، وفاقی ایکسائز اینڈ سیلز ٹیکس، پٹرولیم ڈویلپمنٹ لیوی، قدرتی گیس پر سرچارج، ایئرپورٹ ٹیکس وغیرہ شامل ہیں۔ ان کی مختصر تفصیل درج ذیل ہے۔

کسٹم ڈیوٹی (Custom Duties)

پاکستان میں درآمد ہونے والی اشیاء کسٹم ایکٹ 1969ء کے تحت مقررہ ٹیرف ریٹ پر کسٹم ڈیوٹی لگائی جاتی ہے۔ ہر سال حکومت اس ذرائع سے حاصل ہونے والی آمدنی کا تخمینہ لگاتی ہے اور اس کے مطابق ملک میں درآمد ہونے والی بعض یا تمام اشیاء پر لگنے والے ٹیکس کی شرح میں تبدیلی کرتی ہے۔

سیلز ٹیکس (Sales Tax)

سیلز ٹیکس صنعت کاروں، درآمد کنندگان، بڑے درجے کے سوداگروں، ڈیلر حضرات اور دیگر اُن حضرات پر نافذ ہوتا ہے جن کی سالانہ آمدنی پچاس لاکھ روپے سے زیادہ ہو۔

وفاقی ایکسائز ٹیکس (Federal Excise Tax)

وفاقی ایکسائز ڈیوٹی اُن اشیاء پر نافذ ہوتی ہے جو پاکستان میں پیدا کی جاتی ہیں، یا بنائی جاتی ہیں، یا جنہیں درآمد کیا جاتا ہے اور وہ آئین پاکستان کے سنٹرل ایکسائز ایکٹ 1944ء کے پہلے جدول میں مختص کی گئی ہیں۔ وفاقی ایکسائز ڈیوٹی وفاقی سطح پر آمدنی کا ایک بڑا ذریعہ ہے۔ تاہم یہ ذریعہ آمدنی آہستہ آہستہ ختم کر کے اس کی جگہ سیلز ٹیکس لگایا جا رہا ہے۔ اس لیے وفاقی ایکسائز ڈیوٹی محض نو (Nine) اشیاء پر نافذ ہوتی ہے۔

سنٹرل بورڈ آف ریونیو (سی۔بی۔آر) ٹیکس محصولات کے اہم حصول کا انتظام سنبھالتا ہے پٹرولیم ڈویلپمنٹ لیوی اور قدرتی گیس پر سرچارج وزارت پٹرولیم وقدرتی وسائل اکھٹے کرتی ہے۔ Contributions Profit Act

1968 کے تحت امدادی رقوم کا انتظام وزارت محنت وانسانی وسائل کے پاس ہے اس طرح بیرون ملک سفراورائیر پورٹ پرٹیکس سول ایسوی ایشن اتھارٹی کے سپرد ہے۔

سی بی آر کے علاوہ ٹیکس ریونیو میں مندرجہ ذیل ذرائع شامل ہیں۔

Contribution under companies Profit (Workers Participation) Act 1968

وہ تمام صنعتی ادارے جن میں کارکنوں کی تعداد دس سے زیادہ ہو،انہیں اس امر کی پابندی کرنی ہے کہ وہ سماجی تحفظ کے محکمے سے اپنے آپ کو رجسٹر کروائیں اوراپنی آمدنی سے پانچ فیصد اپنے کارکنوں کی فلاح و بہبود کے لیے خرچ کریں۔اس فنڈ کا میزانیہ کارکنوں میں تقسیم کے بعد حکومت کے کھاتے میں جمع کروادیا جاتا ہےاور یہ Workers Welfore fund ordinance 1971 کے تحت Workers Welfare Fund کا حصہ بن جاتا ہے۔

بیرون ملک سفر کا ٹیکس (Foreign Travel Tax)

1987 سے ہوائی سفر کی اُن ٹکٹوں پر بیرون ملک سفر کا ٹیکس لگایا گیا ہے جن کے ذریعے پاکستان سے بیرون ملک یا باہرممالک سے پاکستان سفر کیا جاسکتا ہے۔اس وقت اس ٹیکس کی شرح پندرہ سو روپے فی ٹکٹ ہے، بچے، ڈپلومیٹ، اوربعض دیگرافراد پر یہ ٹیکس لاگو نہیں ہوتا۔

پٹرولیم ڈویلپمنٹ ٹیکس (Petroleum Development Levy)

پٹرولیم کی مصنوعات پر ڈویلپمنٹ سرچارج پٹرولیم پراڈکٹس ایکٹ کی شکل میں 1961 میں لگایا گیا اوراس میں بعدازاں تبدیلیاں لائی جاتی رہیں ۔ پٹرولیم کی مصنوعات کی قیمتوں کے Deregulation سسٹم کے بعد ڈویلپمنٹ سرچارج کا نظام 2001 میں ختم کردیا گیا۔اس کی بجائے ایک مقررہ پٹرولیم لیوی فی لیٹر کے حساب سے فنانس آرڈیننس 2001 کے ذریعے نافذ کردیا گیا۔اس ٹیکس کی شرح حکومت کی مقررکردہ قیمت پر ہوتی ہے۔

قدرتی گیس پر سرچارج (Surcharge on Natural Gas)

قدرتی گیس پر سرچارج Natural Gas Development Surcharge Ordinance 1967 کے تحت لگایا جاتا ہے۔ اس آرڈیننس کے تحت حکومت عام خریدار کے لیے قیمتِ فروخت کا تعین کرتی ہے اور کمپنیوں کے لیے بھی ایک مقررہ قیمت تجویز کرتی ہے۔ ان دونوں قیمتوں کے درمیان فرق دراصل ڈویلپمنٹ چارج ہی ہوتا ہے۔ کمپنیوں کی قیمتیں وقتاً فوقتاً تبدیل ہوتی رہتی ہیں تاکہ مختلف اخراجات کو پورا کیا جا سکے۔ قدرتی گیس پر سرچارج بعد میں صوبوں کو اُن کے ہاں گیس کی پیداوار کے مطابق منتقل کر دیا جاتا ہے۔

ائیرپورٹ ٹیکس (Airport Tax)

ائیرپورٹ ٹیکس 1996 سے لاگو ہے۔ اس کے ریٹ مختلف ہیں جن میں استعمال کی قسم اور سفر کی نوعیت جیسے امور مدِنظر رکھے جاتے ہیں۔ بچے، سفارت کار اور بعض دیگر افراد اس سے مستثنیٰ ہیں۔

غیر ٹیکس ریونیو (Non-Tax Revenue)

براہِ راست ٹیکس کے علاوہ دیگر قسم کے ریونیو وفاقی حکومت کے مختلف محکموں اور کمپنیوں کی طرف سے لیے جاتے ہیں۔ اس میں مندرجہ ذیل قسم کے ذرائع شامل ہیں۔

1۔ جائیداد اور کاروبار وغیرہ سے آمدنی (Income from Property and Enterprise)

جائیداد اور صنعتوں سے حاصل ہونے والی آمدنی کا جو منافع جات، سود کے محصولات اور حکومت کی اپنی سرمایہ کاری سے حاصل ہونے والی رقوم پر مشتمل ہے شامل ہوتی ہے۔ مثلاً پاکستان پوسٹ، ٹیلی کام اتھارٹی وغیرہ سے حاصل شدہ آمدنی۔ یہ اکاؤنٹ ان قرضہ جات پر سود وغیرہ پر مشتمل ہوتا ہے۔ جو وفاقی حکومت، صوبائی حکومت، مقامی حکومتوں، مالی اداروں، غیر مالی اداروں، کمرشل ڈیپارٹمنٹس اور حکومتی ملازمین کو مہیا کیے جاتے ہیں۔

سول انتظامیہ کے محصولات اور دیگر ذرائع (Receipts from Civil Administration and other Functions)

یہ محصولات مختلف ذرائع سے حاصل کیے جاتے ہیں۔ اس میں ریاست کے مختلف محکمے شامل ہوتے ہیں مثلاً 'Economic Regulation' شہری دفاع، انصاف، جیل، مواصلات، محکمہ جنگلات کے ادارے، مہاجرین کے ادارے، محکمہ ماہی پروری، زراعت، طباعت، تعلیم، آب پاشی وغیرہ

متفرق محصولات (Miscellaneous Receipts)

اس میں معاشی سرگرمیوں، خدمات اور دیگر محصولات شامل ہوتے ہیں مثلاً زرعی محصولات، دھماکہ خیز مواد وغیرہ۔

A۔ کیپٹل محصولات (Capital Receipts)

اس میں وہ تمام محصولات شامل ہیں جو قرضہ جات، یا قرضہ جات کی دوبارہ ادائیگی کے عوض حاصل ہونے والی رقوم، سرمائے یا پیشگی رقوم کی وصولی، مختلف بچت سکیموں کی کارکردگی اور محفوظ سرمائے یا جمع شدہ رقوم کے حوالے سے اس مد میں شامل ہوتے ہیں۔

Capital Receipts اندرونی بھی ہوتے ہیں اور بیرونی بھی۔ اندرونی طور پر ان میں حکومت کی مختلف صنعتوں سے سرمایہ کاری کی بازیابی، صوبوں کے وصول کردہ قرضوں کی واپس وصولی وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔
بیرونی محصولات میں عموماً پراجیکٹ کی امداد، قرضہ جات، بیرونی طور پر رقوم کی پیشگی فراہمی، خوارک وغیرہ کی مد میں امدادی رقوم وغیرہ شامل ہوتی ہیں۔

B۔ پبلک اکاؤنٹ(Public Account)

پبلک اکاؤنٹ کے میزانیہ میں دی جانے والی تمام معلومات مختلف محصولات اور اُن رقوم کی دوبارہ تقسیم ہے۔ محصولات مختلف بچت سکیموں کی طرف سے ہونے والی آمدنی کو ظاہر کرتے ہیں اور ان اکاؤنٹس کو محفوظ کر لیا جاتا ہے۔اس طرح مختلف سکیموں اور محفوظ کھاتہ جات سے بھی بعض اوقات رقم کا اخراج ضروری سمجھا جاتا ہے۔مہیا رقوم کو بجٹ کا Receipt Portion کہا جاسکتا ہے۔

C۔ پرائیویٹائزیشن سے حاصل شدہ آمدنی(Privitization Proceeds)

پرائیویٹائزیشن کمیشن آرڈیننس2000 کے مطابق نجکاری کے عمل سے دستیاب ہونے والی رقوم وفاقی حکومت کے پاس رہیں گی۔اس آرڈیننس میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ان رقوم کا دس فیصد غربت کے خاتمے کے لیے اور بقیہ 90 فیصد قرضوں کی ادائیگی کے لیے استعمال ہوگا۔

D۔ محصولات میں صوبوں کا حصہ(Provincial Share in Revenue Receipts)

یکم جنوری 2006 کے صدارتی فرمان کے تحت وفاقی ٹیکسوں میں سے صوبوں کا حصہ مالی سال 2006-07 کے دوران 41.5 فیصد رہے گا۔اور پھر اس کے بعد ہر سال ایک سے 1.25 فیصد اضافہ کیا جائے گا۔اس طرح یہ حصہ 2010-11 کے مالی سال تک 46.25 فیصد ہو جائے گا۔بقیہ رقوم وفاقی حکومت کے پاس ہوں گی۔
نیشنل فنانس کمیشن (این۔ایف۔سی) ایوارڈ، 1996 جو یکم جولائی 1997 سے لاگو ہوا، کے تحت وفاقی حکومت ٹیکسوں سے حاصل ہونے والی تمام آمدنی میں سے پانچ فیصد حصہ ان ٹیکسوں کو اکٹھا کرنے کے عوض کاٹ لے گی۔ انکم ٹیکس سے حاصل ہونے والی آمدنی میں سے مزید ایک فیصد کاٹا جائے گا۔بقیہ ٹیکسوں سے 62.5 فیصد حصہ وفاقی حکومت کا ہوگا اور 37 فیصد صوبوں کا۔

E۔وفاقی اخراجات کے حصے (Components of Federal Expenditure)

جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے، اخراجات کو دو حصوں ترقیاتی اور غیر ترقیاتی اخراجات میں تقسیم کیا گیا ہے۔

کرنٹ اخراجات (Current Expenditure)

اس میں Revenue Account اور Capital Account کے غیر ترقیاتی اخراجات شامل ہوتے ہیں۔
غیر ترقیاتی اخراجات کو مزید حصوں میں اس طرح تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

ریونیو اکاؤنٹ کے کرنٹ اخراجات (Current Expenditure on Revenue Account)

- عوامی مفاد کی عمومی سہولیات:

  اس میں حکومت اور اسمبلیوں کے اخراجات تخمینہ جات، مالی امور، امورِ خارجہ، قرضوں کی ادائیگی، بیرونی قرضہ جات، پنشن وغیرہ شامل ہیں۔

- دفاعی امور اور خدمات:

  اس میں وزارت دفاع کے حوالے سے بجٹ کے تخمینہ جات شامل ہیں۔

- عوامی تحفظ کے معاملات:

  اس میں وہ اخراجات شامل ہیں جو عدالتوں، پولیس، آگ بجھانے والے آلات وغیرہ، جیل خانہ جات اور اس سے متعلق دیگر امور کے حوالے سے ہوتے ہیں۔

- معاشی معاملات:

  اس میں عمومی معاشی، کاروباری، محنت کش، طبقے کی خدمات، زراعت، خوراک، آب پاشی، جنگلات، ماہی پروری، توانائی، کان کنی، صنعت کاری، تعمیرات، مواصلات اور دوسری صنعتیں شامل ہیں۔

ماحولیاتی تحفظ (Environmental Protection)

اس میں وہ بجٹ تخمینہ جات شامل ہیں جو آلودہ پانی کے محفوظ بہاؤ، آلودگی کو کم کرنے، ماحول پر تحقیق، انتظامی امور پر آنے والے اخراجات کو پورا کرتے ہیں۔

صحت (Health)

اس میں میڈیکل کی مختلف اشیاء، آلات، سامان، ہسپتال، عوام کی صحت کی خدمات اور صحت کے مسائل پر تحقیق وغیرہ جیسے امور شامل ہیں۔

۔ تفریح، کلچر اور مذہب (Recreation, Culture and Religion)

اس میں بجٹ کے وہ تخمینہ جات شامل ہیں جو تفریحی اور کھیلوں کی سرگرمیوں، کلچرل خدمات، اشاعت اور نشریات، مذہبی امور، وزارت اطلاعات وغیرہ جیسے امور کے لیے درکار ہوتے ہیں۔

۔ تعلیم کے معاملات اور خدمات (Education Affairs and Services)

اس میں پرائمری سے پہلے/ پرائمری تعلیم کے معاملات، تعلیم کے شعبے میں اصطلاحات، تعلیم کے حوالے سے خدمات، بعض سستی سہولیات، تعلیم کے معاملات سے متعلق انتظامی امور تمام اسی میں شامل ہیں۔

سماجی تحفظ (Social Protection)

اس میں سماجی تحفظ کے حوالے سے انتظامی اور دیگر امور شامل ہیں۔

کیپٹل اکاؤنٹ کے کرنٹ اخراجات (Current Expenditure on Capital Account)

Capital Account کے غیر ترقیاتی اخراجات میں بیرونی قرضہ جات کی ادائیگی اور دوسرے معاشی، کاروباری معاملات زراعت، خوارک، آب پاشی، جنگلات اور ماہی پروری وغیرہ شامل ہیں۔

اس میں Revenue Account اور Capital Account کے ترقیاتی اخراجات شامل ہوتے ہیں اور اس طرح ان دونوں کا مجموعہ "ترقیاتی اخراجات" کہلاتا ہے "تمام اخراجات" غیر ترقیاتی اخراجات اور ترقیاتی اخراجات کا مجموعہ ہوتے ہیں۔

ترقیاتی اخراجات
(Development Expenditure)

ریونیو اکاؤنٹ اور کیپٹل اکاؤنٹ کے ترقیاتی اخراجات (Development Expenditure on Revenue and Capital Account)

Revenue Account کے ترقیاتی اخراجات سے مراد وہ اخراجات ہیں جن کے لیے وسائل حکومت کی عمومی سرگرمیوں سے حاصل ہوتے ہیں۔ اس طرح Capital Account کے ترقیاتی اخراجات اُن ترقیاتی منصوبوں پر اخراجات ہیں جن کے لیے رقوم کا بندوبست قرضہ جات، امداد اور اس طرح کے دیگر ذرائع سے کیا جاتا ہے۔

وفاقی اخراجات اور محصولات کا خلاصہ:

اخراجات	محصولات
ریونیو اکاؤنٹ کے غیر ترقیاتی اخراجات	Federal Consolidate Fund (5+6)
1۔ عوام کی سہولیات	1۔ Tax Revenue Receipts
2۔ دفاعی خدمات و معاملات	براہ راست ٹیکس
3۔ عوامی تحفظ کے معاملات	بالواسطہ ٹیکس
4۔ معاشی معاملات	2۔ غیر ٹیکس محصولات
5۔ ماحولیاتی تحفظ	جائیداد سے آمدنی
6۔ ہاؤسنگ اور کمیونٹی	سول انتظامیہ کے محصولات
7۔ صحت کی سہولیات	متفرقات
8۔ تفریحی، کلچرل سہولیات	3۔ مجموعی ریونیو محصولات
9۔ تعلیم کی سہولیات	4۔ Capital Receipts
10۔ سماجی تحفظ	سرمایہ کاری سے آمدنی
a۔ ریونیو اکاؤنٹ کے غیر ترقیاتی اخراجات	قرضہ جات کی واپسی
b۔ کیپٹل اکاؤنٹ کے غیر ترقیاتی اخراجات	مقامی قرضوں کی واپسی
ریونیو اکاؤنٹ کے ترقیاتی اخراجات	5۔ مجموعی اندرونی محصولات
کیپٹل اکاؤنٹ کے ترقیاتی اخراجات	6۔ بیرونی محصولات
مجموعی اخراجات	قرضہ جات
	امداد
اخراجات کی تفصیل	7۔ Public Account Receipts(net)
۔ Revenue Account	Deferred Liablilities (net)
۔ Capital	Deposits and Reserves(net)
	8۔ مجموعی وفاقی ذرائع (5+6+7)
	9 وفاقی ٹیکسوں میں کم صوبائی حصہ
	10۔ وفاقی ذرائع (8-9)
	11۔ صوبوں کی طرف سے نقد ذرائع
	12۔ نجکاری کے مراحل
	13۔ بنکوں سے قرضہ جات
	مجموع ذرائع (10+11+12+13)
مجموعی اخراجات	مجموعی ذرائع

صوبائی محصولات اور اخراجات کا خلاصہ

(Summary of Provincial Receipts and Expenditure)

صوبائی بجٹ کے بہت سارے اجزاء وفاقی بجٹ کی طرح ہی ہوتے ہیں۔ تاہم کچھ محصولات، محض صوبوں کے بجٹ سے ہی متعلق ہوتے ہیں۔ مثلاً جائیداد کا ٹیکس، ضلعی حکومت یا تحصیل میونسپل انتظامیہ کو ملنے والے قرضہ جات پر سود وغیرہ۔ چند ایک اس کے علاوہ ہوتے ہیں مثلاً دفاعی اخراجات صرف وفاقی بجٹ میں ہوتے ہیں۔

صوبائی بجٹ کے بعض مخصوص اجزاء درج ذیل ہیں۔

وفاقی منتقلی (Federal Transfers)

اس سے مراد وہ رقوم ہیں جو نیشنل فنانس ایوارڈ کے تحت قابلِ تقسیم ذرائع سے حصے کے مطابق صوبوں کو منتقل کر دی جاتی ہیں۔

جائیداد ٹیکس (Property Tax)

جائیداد کا ٹیکس صوبائی حکومت کاروباری رہائشی اور دوسری جائیدادوں پر وصول کرتی ہے اور یہ صوبائی حکومتوں کی طرف سے اکٹھے کیے جانے والے ٹیکسوں کا ایک بہت بڑا حصہ ہوتا ہے۔

ضلعی حکومتوں/ تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن کے قرضوں پر سود (Interest on Loans to District Governments/TMAs)

یہ صوبائی حکومتوں کی طرف سے ضلعی حکومتوں کو جاری کیے گئے قرضوں پر لگنے والا سود ہے۔

صوبائی محصولات اور اخراجات کا خلاصہ:

اخراجات	محصولات
Current Revenue Expenditure	General/Current Revenue Receipts
Current Revenue Expenditure(Charged & Voted(Separately))	۔ وفاق کی طرف سے منتقل ہونے والے محصولات
	۔ صوبائی ٹیکس ریونیو
	۔ صوبائی نان ٹیکس ریونیو
1۔ عمومی عوامی خدمات	۔ امداد
2۔ عوامی تحفظ کے معاملات	
3۔ معاشی معاملات	مجموعی عمومی ریونیو محصولات
4۔ ماحولیاتی آلودگی سے تحفظ	
5۔ ہاؤسنگ اور کمیونٹی	مجموعی ترقیاتی ریونیو محصولات
6۔ صحت کی سہولیات	
7۔ تفریحی، کلچرل خدمات	مجموعی عمومی کیپٹل محصولات
8۔ تعلیم کی خدمات	
9۔ سماجی تحفظ	مجموعی ترقیاتی محصولات
B ۔ جاری کرنٹ کیپیٹل اخراجات	
C۔ غیر ترقیاتی کیپٹل اخراجات	Public Account Receipts(Net)
D۔ ترقیاتی ریونیو اخراجات	
مجموعی اخراجات	مجموعی صوبائی ذرائع آمدن

باب نمبر 5۔ وسائل کو صوبوں تک منتقل کرنے کی بنیادیں

Basis of Resource Transfer to Provinces

"یہ حصہ اُن بنیادوں کا ایک جائزہ پیش کرتا ہے جو وفاق کی طرف سے صوبوں کو وسائل کی منتقل کا ذریعہ بنتی ہیں۔"

نیشنل فنانس کمیشن ایوارڈ (National Finance Commission (NFC) Award)

صوبائی بجٹ کے محصولات کا سب سے بڑا ذریعہ وفاق کی طرف سے ملنے والے وہ وسائل ہیں جو این ایف سی ایوارڈ کے تحت ہر سال دیئے جاتے ہیں۔ یہ وسائل براہ راست اور بالواسطہ ٹیکسوں کی مد میں وفاقی حکومت کی طرف سے وصول کیے جاتے ہیں۔ وہ ٹیکس جو وفاقی حکومت اور صوبوں کے درمیان قابل تقسیم ہیں، درج ذیل ہیں۔

1- انکم ٹیکس
2- دولت ٹیکس
3- کیپٹل ویلو ٹیکس
4- اشیاء کی خرید و فروخت پر ٹیکس
5- کپاس کی برآمد و درآمد پر ٹیکس
6- کسٹم ڈیوٹی
7- وفاقی ایکسائز ڈیوٹی جس میں پیداواری جگہ پر گیس پر لگنے والی ایکسائز ڈیوٹی شامل نہیں ہوتی۔
8- دوسرے ٹیکس جو وفاقی حکومت لگا سکتی ہے۔

ان تمام ذرائع سے حاصل ہونے والی آمدنی کو وفاق اور صوبوں کے درمیان نیشنل فنانس کمیشن ایوارڈ کے تحت تقسیم کیا جاتا ہے۔ موجودہ تقسیم کا فارمولا 2006ء میں نافذ ہوا جس نے 1997ء کے این ایف سی ایوارڈ میں ترامیم کیں۔ اس آرڈر کے تحت صوبوں کا سال بہ سال حصہ درج ذیل ہے۔

2006-2007	41.5%
2007-2008	42.5%
2008-2009	43.5%
2009-2010	45%
2010-2011	46.25%

صوبوں کو منتقل ہونے والے حصے میں سے سیلز ٹیکس کے 1/6 حصہ کی رقم صوبوں میں اور پھر ہر صوبے سے ضلعی حکومتوں میں مندرجہ ذیل شرح سے تقسیم کی جائے گی۔

پنجاب	57.36%
سندھ	23.71%
سرحد	13.82%
بلوچستان	5.11%

2006ء میں نافذ ہونے والا یہ چھٹا این ایف سی ایوارڈ پانچ سال تک لاگو رہے گا، یا پھر اُس وقت تک کہ جب صوبے ساتویں ایوارڈ کے لیے کسی فارمولے پر متفق ہو جائیں۔

Budget Preparation Diagrams

(Appendix کے ساتھ چھ صفحات کا اضافہ)

Walking Through Budget Books

"نیچے دی گئی مثالوں میں بجٹ کے تخمینہ جات اور صفحہ نمبر وہ ہیں جو وفاقی بجٹ بُک 2006-2007ء میں دیئے گئے ہیں۔"

مثال:- ایک پارلیمنٹیرین سال 2006-2007ء میں صحت کے لئے مختص رقوم (Current Expenditure) کو دیکھنا چاہتا ہے۔ اُس کے ذہن میں مندرجہ ذیل سوالات ہیں:-

1- Current Revenue Expenditure کے حوالے سے بجٹ کی کونسی کتاب صحت کے لیے مختص رقوم کا ایک عمومی جائزہ مہیا کرے گی؟

2- پچھلے سال کے مقابلے میں کتنے فیصد کا فرق ہے اور اس سلسلے میں مزید تفصیلات کس کتاب سے ملیں گی؟

3- کیا مزید تفصیلات بھی میسر ہیں؟ اور ہر وزارت کے اخراجات کی تقسیم سے کیا مراد ہے؟

4- بجٹ کی کونسی کتاب ادارے کے لحاظ سے فنڈز کی تقسیم کی تفصیلات مہیا کرتی ہے؟ مثلاً پولی کلینک ہسپتال کے لیے مختص بجٹ کی تفصیلات کہاں دستیاب ہیں؟

حل (Solution):- نیچے دیئے گئے مراحل ان سوالات کا جواب فراہم کرتے ہیں۔

پہلا مرحلہ:- سالانہ بجٹ سٹیٹمنٹ میں صحت کے لئے مختص رقوم تلاش کیجئے۔ صفحہ نمبر 8 پر خلاصہ دیکھئے۔ اس صفحے پر Function Code-07 کے سامنے تمام تفصیلات درج ہیں۔

دوسرا مرحلہ:- اب پچھلے سال کے ساتھ تقابلی جائزے کے لیے "Federal Budget in Brief" نامی کتاب دیکھئے۔ اُس کے صفحہ نمبر 26 کو کھولیے۔ یہاں پچھلے سال کے مقابلے میں اس سال مختص ہونے والی رقوم کے تقابلی جائزے پر ایک تبصرہ پیش ہے۔

تیسرا مرحلہ:- اب یہ دیکھنے کے لیے کہ ان رقوم کو مختلف وزارتوں میں کس طرح تقسیم کیا گیا ہے، "Demands for grants & Appropriations" کو کھولیے۔ مختلف وزارتوں کے لیے مختص رقوم صحت کے سیکشن میں دیئے گئے مختلف کوڈز کے نیچے دیکھی جا سکتی ہیں۔ صحت کا کوڈ 07 ہے۔ "Demands for Grants and Appropriations" کے صفحہ 333، 334 مطلوبہ معلومات Demand-cum-function-wise کے حوالے سے مہیا کرتے ہیں۔